سوال

(637) داڑھی کی حدود اور تعریف کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

داڑھی کی حد کیا ہے؟ رخساروں کے بال اور ٹھوڑی کے نیچے گردن کے بال ڈاڑھی کا حصہ ہیں یا نہیں؟ رخساروں اور گردن کے بالوں کو کو صاف کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی کے بارے میں احادیث میں پانچ الفاظ وارد ہیں:

'أَعفُوا، أَوفُوا، أَرخُوا، أَرجُوا، وَفِّرُوا۔'

(شرح مسلم: ۳/۱۵۱) میں امام نووی رحمہ اللہ ان تمام الفاظ کا ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

'وَمَعنَاہَا کُلُّہَا تَرکُہَا عَلَی حَالِہَا۔'

''ان سب کا معنیٰ یہ کہ ڈاڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دو۔''

ڈاڑھی کا اطلاق دونوں گالوں اور ٹھوڑی کے بالوں پر ہوتا ہے۔ (المنجد)

اس سے معلوم ہوا کہ رخساروں کے بال ڈاڑھی کی تعریف میں شامل ہیں، لہٰذا ان کو صاف نہیں کرنا چاہیے۔ ہاں البتہ ٹھوڑی کے نیچے گردن کے بال داڑھی میں شامل نہیں انکو صاف کیا جاسکتا ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو کتاب (مومن کا تاج ڈاڑھی۔ تلمیذی قاری صہیب احمد)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی